

108414 - رمضان المبارک میں شدید سردرد کا شکار ہو گیا

سوال

رمضان المبارک میں مجھے دانت کی بنا پر شدید قسم کی سردرد ہوئی کیا میں روزے کی حالت میں گولی استعمال کر سکتا ہوں؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

شدید قسم کی سردرد ان امراض میں شامل ہوتی ہے جن کی بنا پر روزہ چھوڑنا مباح ہے، اور خاص کر وہ روزہ جس کی بنا پر سردرد میں اضافہ ہو، اس لیے جسے ایسا ہو تو اس پر روزہ چھوڑنے میں کوئی حرج نہیں تا کہ دوائی کھا سکے، اور سردرد ختم کرنے کے لیے وہ کھا پی سکتا ہے۔

لیکن رمضان المبارک کے بعد اسے اس روزے کی قضاء کرنا ہوگی۔

اس لیے کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے:

اور جو کوئی بیمار ہو یا مسافر تو وہ دوسرے ایام میں گنتی پوری کرے البقرة (185).

حنفی کتاب " الجوهرة النبيرة " میں درج ہے:

" جس بیمار کو روزہ رکھنے کی بنا شدید قسم کا بخار ہو جاتا ہو یا پھر آنکھوں یا سردرد ہونے لگے تو اس کے لیے روزہ چھوڑنا مباح ہے " انتہی

دیکھیں: الجوهرة النبيرة (1 / 142).

والله اعلم .